از: حافظ محمد عمار خان ناصر

کیا عورت کو وزیر بنانا درست ہے؟

سوال: اسلامی مملکت میں عورت کو حکومت کا سربراہ بنانا درست نہیں ہے تو کیا اُسے وزیر یا اسمبلی کا رکن بنانا بھی درست ہے یا نہیں؟ (عبد القیوم، گوجرانوالہ)

جواب: اسمبلی کی رکنیت کی حد تک تو عورت کے لیے جواز نظر آتا ہے کیونکہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرات خلفاء راشدینؓ مختلف امور میں سمجھ دار خواتین سے مشورہ کیا کرتے تھے بالخصوص عورتوں کے مخصوص معاملات میں انہی کی رائے کا زیادہ اعتبار ہے اس لیے اگر خواتین کی ایک محدود تعداد کو پردہ کے شرعی احکام کے دائرہ میں اسمبلی کا رکن بنایا جائے تو مشاورت اور عورتوں کی نمائندگی کی حد تک شرعاً اس کا جواز ہے مگر وزارت اور حکومت کے منصب پر عورت کا فائز ہونا جائز نہیں ہے حتیٰ کہ معروف مسلم مفکر امام ماوردیؒ نے (الاحکام السلطانیہ صفحہ ۲۵) میں صراحت کی ہے کہ وزارت تنفیذ جو خود فیصلے کرنے کی بجائے طے شدہ فیصلوں کو نافذ کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے یہ وزارت بھی عورت کے لیے شرعاً روا نہیں ہے۔

کیا موطا امام مالکؒ کا درجہ صحیح بخاریؒ سے زیادہ ہے

سوال: کہا جاتا ہے کہ امام مالکؒ کی "مؤطا" امام بخاریؒ کی "الجامع الصحیح" سے بڑھ کر ہے؟ اس کی حقیقت کیا ہے؟ (محمد عثمان فاروقی۔ سرگودھا)

جواب: کہ احادیث میں امام بخاریؒ کی "الجامع الصحیح" سے بڑھ کر حدیث کی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ البتہ شرائط صحت میں چونکہ محدثین کا اختلاف ہے۔ لہٰذا معیار کے لحاظ سے کچھ محدثین امام مالکؒ کی مؤطا کو صحیح بخاریؒ سے کم نہیں سمجھتے۔ جمہور سلف و خلف بخاریؒ کی افضلیت پر متفق ہیں۔ کیونکہ امام بخاریؒ کی شرائط سخت کڑی ہیں خود اپنی صحیح کے بارے میں فرماتے ہیں کہ